السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھتا ہے مگروہ اس مجلس میں شراب پینا شروع کردیتے ہیں توکیا اس صورت میں اس شخص کا ان کے پاس بیٹھنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان فاسقوں اور فاجروں کے ساتھ بیٹھنا جائز نہیں، جو علانیہ طور پر گناہوں کا ارتکاب کررہے ہوں مثلا شرابیں پی رہے ہوں یا آلات لہو ولعب اور حرام موسیقی کو استعمال کررہے ہوں یا بانسریاں اور طبلے وغیرہ بجارہے ہوں۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے ایسے دوستوں کو ان گناہوں سے بچنے کی تلقین کرے اور انہیں بتائے کہ اللہ تعالی کے ہاں ان گناہوں کی کس قدر سخت سزا ہے اور دنیا میں بھی ان کے ساتھ کس قدر خوفناک تنائج برآمد ہوتے ہیں اور اگر وہ اس کی باتوں کو قبول نہ کریں تو اسے ان سے دور ہوجانا چاہیے تاکہ ان کے ساتھ شامل ہو کر یہ بھی شقاوت اور بدبختی میں بتلانہ ہوجائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص479

محدث فتویٰ